روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 14 فروری 2015ء 24 ربیع الثانی 1436 ہجری 14 تبلیغ 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 38

اہل وقار ہوویں

اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جولائی 2010ء میں فرماتے ہیں:۔

حضرت صوفی نبی بخش صاحب ولد میاں عبدالصمد صاحب سکنہ شہر راولپنڈی محلہ میاں قطب الدین حال دارالبرکات قادیان۔ (جن سے روایت نوٹ کی ہے انہوں نے بتایا تھا)۔ ان کی بیعت 27 دسمبر 1891ء کی ہے۔ اور انہوں نے پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود کو شاید 1886ء میں دیکھا تھا۔

آپ یہ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ خاکسار کو اکتوبر 1886ء میں پہلے پہل قادیان میں آنے کا اتفاق ہوا۔ وجہ اس کی یہ ہوئی کہ حضور مسیح موعود نے ایک اشتہار بدیں مضمون شائع کیا کہ ایک لڑکا انہیں عطا کیا جاوے گا جو بہت سے قوموں کی برکت کا باعث ہو گا۔ حضور کے خلاف لیکھرام پشاوری نے بھی ایک اشتہار شائع کیا۔ اس امر کی تحقیقات کے ضمن میں مجھے بھی قادیان آنا نصیب ہوا۔ اس کے بعد ایک عرصہ گزرنے پر آپ نے فتح اسلام، توضیح مرام اور ازالہ اوہام تین رسالے یکے بعد دیگرے شائع کئے۔...... حضرت مسیح موعود نے ایک اور رسالہ موسوم بہ آسمانی فیصلہ شائع کیا جس میں قریباً 80 یا کچھ کم احباب شامل جلسہ ہوئے۔ یہ پہلا جلسہ ہے جو قادیان میں ہوا...... پھر لکھتے ہیں کہ خاکسار کو بھی اس جلسے میں شامل ہونے کے لئے مدعو کیا گیا۔ میں اس زمانے میں انجمن حمایت اسلام لاہور کا مہتمم کتب خانہ تھا اور آنریری طور پر اپنی ملازمت کے اوقات کے علاوہ وہ خدمت جو حمایت اسلام کی تھی دینی خدمت سمجھ کر سرانجام دیتا تھا۔ کہتے ہیں جب مَیں قادیان پہنچا تو میرے ساتھ انجمن حمایت کے بہت سے کارکن جن میں سے حاجی شمس الدین صاحب سیکرٹری اور معزز احباب بھی شامل تھے۔ اس جلسے میں آسمانی فیصلہ پڑھ کر سنایا گیا۔ جہاں تک مجھے یاد ہے یہ رسالہ آسمانی فیصلہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے پڑھ کر سنایا۔ لکھتے ہیں کہ یہ جلسہ بڑی (بیت) میں جو آج کل (بیت) اقصیٰ کے نام سے مشہور ہے منعقد ہوا۔ سب سے اخیر حضرت مسیح موعود تشریف لائے۔ کہتے ہیں جس وقت حضور (بیت) میں تشریف لائے اور میری نظر حضور کے چہرہ مبارک پر پڑی تو مَیں نے حضور کو پہچان لیا اور فوراً بجلی کی طرح میرے دل میں ایک لہر پیدا ہوئی کہ یہ وہ مبارک وجود ہے جس کو مَیں نے ایام طالبعلمی یعنی ستمبر 1882ء کو خواب میں دیکھا تھا۔ حضرت صاحب نے اس دن وہ لباس پہنا ہوا تھا جس لباس میں وہ مجھے خواب میں ملے تھے۔ کہتے ہیں جب یہ جلسہ ختم ہوا تو حضور (بیت) اقصیٰ کے دروازے کے قریب کھڑے ہوگئے اور ہر ایک ان سے مصافحہ کرتا اور رخصت ہوتا۔ سب سے اخیر میں، آخر مَیں نے مصافحہ کیا کیونکہ میرے دل میں کچھ خاص بات عرض کرنی مقصود تھی۔ مَیں نے عرض کیا کہ مَیں نے پہلے ایک کے ہاتھ پر بیعت کی ہوئی ہے میرے لئے کیا حکم ہے؟ حضور نے فرمایا کہ اگر وہ شخص نیک ہے تو آپ کی بیعت نُورٌ علٰی نور ہوگی۔ اور اگر وہ نیک نہیں ہے تو اس کی بیعت فسخ ہو جائے گی اور ہماری بیعت رہ جائے گی۔ مَیں نے عرض کیا کہ مَیں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ ہم خود تمہیں بلا لیں گے۔ اس کے تھوڑی دیر بعد حضور کا خادم حامد علی صاحب مرحوم مجھے بلا کر لے گئے اور مَیں نے آپ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کی۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 صفحہ 41 تا 43)

(خطبات مسرور جلد 8 ص 369)

نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی احباب جماعت کے نام اپنے ایک پیغام میں فرماتے ہیں۔

میں دوستوں کو صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وصیت کی اہمیت حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں اچھی طرح واضح کر دی ہے۔ اس کے بعد میں نے بھی اپنے خطبات اور تقریروں اور تحریروں میں اس کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے...... پس میں اس کے ذریعہ جماعت کے ہر فرد کو جس کا گزارہ ماہوار آمدن یا جائیداد پر ہے نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک کرتا ہوں اور ہر مرکزی اور مقامی جماعت کے عہدیداروں کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اس طرف خاص طور پر توجہ کریں۔ اس غرض کے لئے مناسب ہوگا کہ ہر جماعت میں سیکرٹریان وصایا مقرر کئے جائیں جو اس تحریک کو چلاتے رہیں۔ اسی طرح امراء اور مربیان سلسلہ کو بھی چاہئے کہ وہ اس تحریک کو زندہ رکھنے کی کوشش کریں۔"

(روزنامہ الفضل 23 فروری 1962ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆............☆............☆

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات کھاتہ نمبر 455003 مد امداد گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 2 جنوری 2015ء

س: نئے سال کی مبارکباد سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: فرمایا! ایک دوسرے کو مبارکباد دینے کا فائدہ ہمیں تبھی ہوگا جب ہم اپنے یہ جائزے لیں کہ گزشتہ سال میں ہم نے اپنے احمدی ہونے کے حق کو کس قدر ادا کیا ہے اور آئندہ کے لئے ہم اس حق کو ادا کرنے کے لئے کتنی کوشش کریں گے۔ پس ہمیں اس جمعہ سے آئندہ کے لئے ایسے ارادے قائم کرنے چاہئیں جو نئے سال میں ہمارے لئے اس حق کی ادائیگی کے لئے چستی اور محنت کا سامان پیدا کرتے رہیں۔

س: حضور انور نے اس خطبہ کا کیا موضوع بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ معیاروں کو حاصل کرنے کے لئے بھرپور کوشش کرے گا اور احمدی کے لئے یہ معیار حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں کھول کر بیان فرما دیئے ہیں۔ کہنے کو تو یہ دس شرائط بیعت ہیں لیکن ان میں ایک احمدی ہونے کے ناطے جو ذمہ داریاں ہیں ان کی تعداد موٹے طور پر بھی لیں تو تیس سے زیادہ بنتی ہے۔

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی احباب جماعت سے وابستہ توقعات کو کن الفاظ میں بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود ہم سے توقع رکھتے ہیں کہ ہم نیکیوں کی گہرائی میں جا کر انہیں سمجھ کر ان پر عمل کریں اور برائیوں سے اپنے آپ کو اس طرح بچائیں جیسے ایک خونخوار درندے کو دیکھ کر انسان اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔

س: شرک سے مجتنب رہنے کی بابت حضور انور نے کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! پہلی بات جو آپ نے ہمیں فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ شرک سے بچنے کا عہد ہے۔ جس باریک شرک کی طرف ہمیں حضرت مسیح موعود توجہ دلا رہے ہیں وہ کوئی ظاہری شرک نہیں ہے بلکہ مخفی شرک ہے جو ایک مومن کے ایمان کو کمزور کر دیتا ہے۔ اس کی وضاحت فرماتے ہوئے ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''توحید صرف اس بات کا نام نہیں کہ منہ سے لا الٰہ ...... کہیں اور دل میں ہزاروں بت جمع ہوں بلکہ جو شخص کسی اپنے کام اور مکر اور فریب اور تدبیر کو خدا کی سی عظمت دیتا ہے یا کسی انسان پر ایسا بھروسہ رکھتا ہے جو خدا تعالیٰ پر رکھنا چاہئے یا اپنے نفس کو وہ عظمت دیتا ہے جو خدا کو دینی چاہئے۔ ان سب صورتوں میں وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک بت پرست ہے۔ بت صرف وہی نہیں ہیں جو سونے یا چاندی یا پیتل یا پتھر وغیرہ سے بنائے جاتے اور ان پر بھروسہ کیا جاتا ہے بلکہ ہر ایک چیز یا قول یا فعل جس کو وہ عظمت دی جائے جو خدا تعالیٰ کا حق ہے وہ خدا تعالیٰ کی نگہ میں بت ہے۔''

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 349)

س: سچائی پر قائم رہنے اور جھوٹ نہ بولنے کے ضمن میں کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے ہم سے یہ عہد لیا کہ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ کون عقلمند انسان ہے جو کہے کہ جھوٹ اچھی چیز ہے یا جھوٹ بولنا چاہتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''انسان جب تک کوئی غرض انسانی اس کی محرک نہ ہو جھوٹ بولنا نہیں چاہتا۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی جلد 10 صفحہ 360)

پس نفسانی غرض ہو کوئی مفاد ہو تبھی انسان جھوٹ کی طرف مائل ہوتا ہے لیکن اعلیٰ اخلاق یہ ہیں کہ جان مال یا آبرو کو خطرہ ہو پھر بھی جھوٹ نہ بولے اور سچ کا دامن کبھی نہ چھوڑے۔ جھوٹے اور سچے کا تو پتا اس وقت ہی چلتا ہے جب کوئی ابتلا درپیش ہو ذاتی مفاد متاثر ہونے کا خطرہ ہو۔ لیکن پھر بھی سرخرو ہو کر نکلے اس میں سے۔ اپنے ذاتی مفادات کو سچائی پر قربان کردے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جھوٹ بھی ایک بت ہے جس پر بھروسہ کرنے والا خدا کا بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ پس اس باریکی سے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔

س: بدکاری اور زنا سے بچنے کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''زنا کے قریب مت جاؤ۔ یعنی ایسی تقریبوں سے دور رہو جن سے یہ خیال بھی دل میں پیدا ہو سکتا ہو اور ان راہوں کو اختیار نہ کرو جن سے اس گناہ کے وقوع کا اندیشہ ہو۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 342)

فرمایا! اب آجکل ٹی وی ہے انٹرنیٹ ہے اس پر ایسی بیہودہ فلمیں چلتی ہیں یا کھولنے سے نکل آتی ہیں جو نظر کا بھی زنا ہے خیالات کا بھی زنا ہے پھر برائیوں میں مبتلا کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ گھروں کے ٹوٹنے کی وجہ ہے۔ انہی فلموں کی وجہ سے جانوروں سے بھی زیادہ بدترین بن جاتے ہیں۔

س: حضور انور نے بدنظری اور غض بصر کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے ایک عہد ہم سے یہ لیا کہ بدنظری سے بچوں گا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں غض بصر کا حکم دیا ہے تاکہ بدنظری کا موقع ہی پیدا نہ ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ''آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو دیکھنے کی بجائے جھک جاتی ہے۔''

(سنن دارمی کتاب الجهاد)

پردہ کرنے کا حکم جیسا کہ عورتوں کو ہے مردوں کو بھی ویسا ہی تاکیدی حکم ہے غض بصر کا۔

س: شرائط بیعت میں مذکور فسق وفجور سے بچنے کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے ہم سے یہ عہد لیا کہ ہر ایک فسق و فجور سے بچوں گا۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے باہر نکلنا فسق ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ گالی گلوچ کرنا فسق ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''قرآن سے تو ثابت ہوتا ہے کہ کافر سے پہلے فاسق کو سزا دینی چاہئے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 653)

س: ظلم کی کیا تعریف ہے نیز آنحضرت ﷺ نے کس ظلم کو سب سے بڑا ظلم قرار دیا ہے؟

ج: ''کسی کا حق غلط طریق سے دبانا بہت بڑا ظلم ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سب سے بڑا ظلم یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے حق میں سے ایک ہاتھ زمین دبالے اس زمین کا ایک کنکر بھی جو اس نے ازراہ ظلم لیا ہوگا تو اس کے نیچے کی زمین میں جملہ طبقات کا طوق بن کر قیامت کے روز اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔ یعنی اس زمین کے نیچے جتنی زمین ہے گہرائی تک اللہ جانتا ہے کتنی زمین ہے۔ اس کا ایک طوق بنے گا اور اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔''

(مسند احمد بن حنبل صفحہ 396)

س: خیانت سے بچنے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک عہد ہم سے یہ لیا گیا ہے کہ خیانت نہیں کریں گے اور خیانت نہ کرنے کا معیار آنحضرت ﷺ نے کیا پیش فرمایا اس شخص سے بھی خیانت سے پیش نہ آؤ جو تم سے خیانت سے پیش آچکا ہے۔ پس خیانت کا تصور ہی مومن کے ایمان کی بنیاد ہلا دیتا ہے۔

س: غیروں سے حسن سلوک اور فساد سے بچنے کی بابت حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''دیکھو میں اس امر کے لئے مامور ہوں کہ تمہیں بار بار ہدایت کروں کہ ہر قسم کے فساد اور ہنگامہ کی جگہوں سے بچتے رہو اور گالیاں سن کر بھی صبر کرو۔ بدی کا جواب نیکی سے دو اور کوئی فساد کرنے پر آمادہ ہو تو بہتر ہے کہ تم ایسی جگہ سے کھسک جاؤ اور نرمی سے جواب دو۔ جب میں یہ سنتا ہوں کہ فلاں شخص اس جماعت کا ہو کر کسی سے لڑا ہے۔ اس طریق کو میں ہرگز پسند نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ بھی نہیں چاہتا کہ وہ جماعت جو دنیا میں ایک نمونہ ٹھہرے گی وہ ایسی راہ اختیار کرے جو تقویٰ کی راہ نہیں ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 151)

س: حضور انور نے بغاوت سے اجتناب کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے پھر ایک عہد ہم سے یہ لیا کہ بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہوں گا۔ یہ باغیانہ رویہ چاہے نظام جماعت کے کسی ادنیٰ کارکن کے خلاف ہے یا حکومتِ وقت کے۔ حضرت مسیح موعود نے ایسے رویوں سے بھی بچنے کی ہدایت فرمائی ہے جن سے بغاوت کی بو آتی ہے۔ دین میں دخل اندازی کے علاوہ حکومت وقت کے باقی احکامات کے خلاف ایسے رویے دکھانا جو خود کو قانون شکن بنا رہے ہوں یا دوسروں کو قانون کے خلاف بھڑکا سکتے ہوں یہ دینی طریق نہیں ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ نفسانی جوشوں سے مغلوب نہ ہونے کا بھی عہد کرو۔ چھوٹی سے چھوٹی بات بھی جو کسی بھی طرح نفسانی جوشوں کو ابھارنے والی یا ان سے مغلوب کرنے والی ہے ان سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنا ایک احمدی کا فرض ہے۔

س: حضور انور نے شرائط بیعت میں مذکور قیام نماز کے عہد کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! احمدیت میں داخل ہو کر تم نے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بھی پابندی کرنی ہے کہ نمازوں کو پانچ وقت اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے اس بات کا بھی عہد کرو۔ دس سال کی عمر کے بچے پر بھی نماز فرض ہے۔ پس والدین کو اس کی نگرانی کی ضرورت ہے اور اس نگرانی کا حق تبھی ادا ہوگا جب خود والدین نمازوں میں نمونہ ہوں گے...... جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کو بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔''

س: شرائط بیعت میں مذکور نماز تہجد کے التزام کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! (حضرت مسیح موعود نے) ہم سے یہ عہد لیا کہ نماز تہجد کا بھی التزام کریں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں نماز تہجد کا التزام کرنا چاہئے کیونکہ یہ گزشتہ صالحین کا طریق رہا ہے اور قرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔ یہ عادت گناہوں سے روکتی ہے اور برائیوں کو ختم کرتی ہے اور جسمانی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 182)

س: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! پھر آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ہم سے عہد لیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس شخص نے مجھ پر درود پڑھا

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرتبہ: مکرم محمود احمد خلیل شاہ پوری صاحب

رسول کریم ﷺ کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت سید محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

آداب بیت الذکر

فرمایا ہر چیز جو لائق ادب ہو اس کی بے ادبی کرنے سے انسان اپنے لئے ہزاروں مصائب اور دکھ سہیڑ لیتا ہے اور سزا پاتا ہے۔ قابل احترام چیزوں میں سے ایک بیت الذکر بھی ہے۔ بیت الذکر کو خدا تعالیٰ نے اپنا گھر قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ وہ ہستی ہے جو زمین و آسمان کی مالک ہے اور تمام بندے اس کے محتاج اور فقیر ہیں۔ کیا کبھی آپ نے دیکھا ہے کہ ایک محتاج اور فقیر بادشاہ کے دربار میں حاضر ہو کر سوال کرنے کی بجائے بادشاہ کے سامنے اور اِدھر اُدھر کی دنیاوی باتیں شروع کر دے اور اپنی حاجت پیش نہ کرے۔ بادشاہ انتظار میں رہے کہ یہ کچھ مانگے اور میں اسے دوں مگر فقیر اس کے سامنے سارے دن کے گزرے ہوئے واقعات بیان کرتا رہے کہ آج یہ ہوا اور وہ ہوا فلاں نے یہ کہا اور فلاں نے وہ کہا کیا بادشاہ ایسی فضول باتوں سے خوش ہو سکتا ہے قطعاً نہیں۔ بالکل یہی حال ان لوگوں کا ہے۔ جو بیت الذکر میں آتے تو ہیں اس بادشاہوں کے بادشاہ سے کچھ مانگنے کے لئے مگر یہاں آکر اقامت سے پہلے اور بعض دفعہ جماعت ہو جانے کے بعد تسبیح و تذکیر کی بجائے حلقہ جما کر اِدھر اُدھر کی فضول اور لغو باتیں شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بندہ بیت الذکر میں آکر جماعت کی انتظار میں بیٹھ جاتا ہے اور خدا کی یاد میں لگ جاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے جماعت کے کھڑے ہونے تک دعا کرتے رہتے ہیں۔ اللھم اغفرہ اللھم ارحمہ کہ الٰہی اپنے اس بندہ کو جو تیرے دربار میں حاضر ہے اور تیرے خوف سے لرزاں و ترساں ہے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور حلقہ باندھ کر بیٹھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت سختی سے منع فرمایا ہے۔ پس بیت خدا کا گھر اور لائق ادب ہے۔ اس کا نہایت ہی ادب اور احترام کرنا چاہئے۔ دیکھئے دنیاوی سرکار کا معمولی ملازم جس ادب اور عزت و احترام کے قابل ہوتا ہے۔ اگر اس کی بے ادبی کی جائے اور وہ عزت اور احترام نہ کیا جائے جو سرکار نے اسے دیا ہے تو سرکار اس بے ادبی کرنے والے کا کیا حشر کرتی ہے۔ جب دنیاوی سرکار کا یہ حال ہے تو وہ شہنشاہ جس چیز کو باعزت قرار دے۔ اس کی عزت اور ادب نہ کرنے والے کا کیا حشر ہوگا۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ خدا کے گھروں میں دنیوی باتیں کریں گے اور قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو زمین میں دھنسا دے۔

حدیث میں آتا ہے کہ روضۃ من ریاض الجنۃ کہ بیت جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے۔ پس بیت کو جنت سمجھ کر اس میں آنا چاہئے۔ اس میں دنیا کی باتیں نہ کی جائیں اور نماز نہایت خشوع اور سکون سے ادا کی جائے۔ دنیاوی باتیں کرنے کے لئے سارا دن پڑا ہوتا ہے۔ جو شخص نماز کے وقت جو پہلے ہی بہت تھوڑا ہوتا ہے بیت الذکر میں آکر دنیا کی باتیں کرتا رہتا ہے وہ دنیا کا سخت حریص اور لالچی ہے۔

بیوت الذکر کے بہت سے آداب ہیں مگر یہ حدیث اسی لئے لائی گئی ہے کہ بیوت الذکر میں آکر باتیں نہ کی جائیں۔

اس موقعہ پر ایک اور ضروری بات بھی کہہ دیتا ہوں کہ بعض لوگ جب بیت میں داخل ہوتے ہیں تو اگر امام رکوع میں ہو تو وہ رکوع میں شامل ہونے کے لئے دوڑ پڑتے ہیں۔ حالانکہ یہ سخت ممنوع ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت ہو رہی ہو تو اس میں شامل ہونے کے لئے اپنی پوری چال اور وقار کے ساتھ جا کر شامل ہو۔ جتنا حصہ امام کے ساتھ مل جائے ادا کر لو اور جو حصہ تمہارے شامل ہونے سے پہلے گزر چکا ہے امام کے سلام پھیرنے کے بعد اکیلے اسے پورا کر لو۔ پس نماز تو اس لئے پڑھی جاتی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری ہو اور ان کی خوشی اور رضا کا موجب ہو۔ مگر ان کے حکم کی نافرمانی کر کے الٹا ان کی ناراضگی لے لی۔ تو نماز پڑھنے کا کیا فائدہ ہوا۔

علاج کی اقسام

فرمایا حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمائے الشفاء فی ثلاثۃ شربۃ عسل و شرطۃ محجم و کیۃ نار وانھیٰ امتی عن الکی جس کے لفظی معنی یہ ہیں کہ شفاء اور تندرستی تین چیزوں میں ہے۔ (1) شہد پینے میں۔ (2) پچھ لگوانے میں اور (3) داغ لگوانے سے۔ مگر میں اپنی امت کو داغ لگوانے سے روکتا ہوں۔

فرمایا بعض لوگ حدیث کے لفظی معنوں پر حیران ہو جاتے ہیں کہ دنیا میں ہزاروں چیزیں ہیں جن سے مریض شفا پاتے ہیں پھر آنحضرت ﷺ نے یہ کس طرح فرمایا کہ شفا صرف تین چیزوں میں ہے۔

فرمایا یہ حیرانی عدم تدبر کا نتیجہ ہے۔ وہ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ رسول اللہ نے صحت اور تندرستی دینے والی چیزوں کا انحصار صرف ان تین چیزوں پر رکھا ہے۔ حالانکہ یہ خیال جس طرح واقعات کے خلاف ہے۔ اسی طرح رسول اللہ کے منشاء مبارک کے بھی خلاف ہے۔ رسول اللہ کا ہرگز یہ منشاء نہیں کہ ان تین چیزوں کے سوا باقی کوئی چیز مفید نہیں اور رسول اللہ جیسا دانا یہ کہہ ہی کیونکر سکتا ہے۔ ایک جاہل سے جاہل انسان سے بھی اگر پوچھا جائے کہ بیمار آدمی کو کیا کیا چیز صحت دینے میں ممد ہو سکتی ہے تو وہ بھی کم از کم چار پانچ چیزیں بتا دے گا۔ پس جب دنیا میں مختلف قسم کی بیماریاں اور مختلف قسم کے علاج ہیں اور خود نبی کریم ﷺ مختلف بیماریوں کے علاج لوگوں کو بتاتے رہے اور وہ علاج ایسے تھے جو ان تینوں چیزوں کے سوا تھے۔ مثلاً اہل عرینہ کے بعض آدمیوں کو اونٹنیوں کا پیشاب پینے کو بتایا۔ کلونجی کی تعریف کی کہ اس میں ہر بیماری کا علاج ہے۔ غرض احادیث سے ثابت ہے کہ حضورؐ نے اکثر بیماریوں کے مختلف علاج بتائے اور وہ ایسے علاج تھے جو ان تینوں چیزوں کے سوا تھے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ کا اس کہنے سے ہرگز یہ منشاء نہیں تھا کہ ان تین چیزوں کے سوا اور کوئی دوا ہی نہیں ہے اور نہ ان میں شفاء ہے۔ بلکہ آپ نے اس حدیث میں علاج کی قسمیں بتائی ہیں کہ علاج تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(1) بعض علاج اس طرح کئے جاتے ہیں کہ ادویہ انسان کے جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہیں۔ اس میں پینے کی ادویہ اور سونگھنے والی اور انجکشن آجاتا ہے۔ (2) بعض علاج اس طرح کئے جاتے ہیں کہ انسان کے جسم میں سے کچھ نکال دیا جاتا ہے۔ جیسے مریض کا گندہ خون نکالا جاتا ہے۔ یا اسے قے کرا دی جاتی ہے۔ یا گرمی پہنچا کر اسے پسینہ لایا جاتا ہے تا کہ مسام کھل جائیں اور جلد صاف ہو جائے۔ (3) اور بعض علاج انسان کے جسم کے ساتھ ہوتے ہیں اور ان میں نہ مریض کے جسم کے اندر کوئی دوائی پہنچائی جاتی ہے اور نہ کوئی چیز جسم سے خارج کی جاتی ہے۔ بلکہ صرف بیرونی جسم پر عمل کیا جاتا ہے۔ جیسے کسی زخم پر پٹی لگوا دی جاتی ہے یا ٹکور کی جاتی ہے یا کسی پھنسی وغیرہ کو تیزاب سے جلا دیا جاتا ہے جسے داغ لگانا کہتے ہیں۔ اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے دراصل علاج کی یہ قسمیں بتائی ہیں کہ وہ تین ہیں اور پھر ہر قسم کی ایک ایک مثال دے دی ہے مثلاً علاج کی پہلی قسم یعنی دوا کا جسم کے اندر پہنچانا اس کی مثال شربت عسل سے دی ہے۔ یعنی جیسے شہد کا پینا اور علاج کی دوسری قسم یعنی انسان کے جسم سے کچھ نکالنے کے ساتھ علاج کرانا۔ اس کا نمونہ شرطۃ محجم کہہ کر بتایا ہے یعنی خون نکلوانا اور علاج کی تیسری قسم یعنی جسم پر عمل کرنا کی مثال کیۃ نار کہہ کر دی ہے یعنی آگ (اور بعض دفعہ موجودہ زمانہ میں تیزاب) کے ساتھ داغ لگانا۔ پس رسول اللہ نے اس حدیث میں علاج کی اقسام بتا کر ہر قسم کی ایک ایک مثال بیان فرمائی ہے پس ادویہ اور علاج پر انحصار نہیں بلکہ علاج کی اقسام میں انحصار ہے۔ اب آپ دنیا کی کوئی مرض لے لیں اور پھر اس کے ہزار مختلف علاج کریں کوئی علاج ان تین قسموں میں سے باہر نہیں شمار ہو سکے گا۔ یا وہ پہلی قسم کے علاجوں میں سے ہوگا۔ یا دوسری قسم کے اور یا پھر تیسری قسم کے اس کے علاوہ کوئی اور چوتھی صورت ممکن ہی نہیں۔ پس اس حدیث میں کوئی اشکال نہیں رہتا۔ بلکہ آپ کی صداقت کا ایک ثبوت بن جاتی ہے کہ آپ باوجود امی ہونے کے ایک ایسا کلیہ فرماتے ہیں کہ دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا ڈاکٹر نہ آج تک اس کی تردید کر سکا اور نہ آئندہ کر سکے گا۔ جس سے ماننا پڑتا ہے کہ یہ علم لدنی کا کرشمہ تھا اور علم لدنی خدا تعالیٰ صرف اپنے خاص بندوں کو دیتا ہے۔

پھر دیکھئے رسول اللہ داغ دینے اور جراحی کو مفید تو سمجھتے ہیں۔ مگر چونکہ اس میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ لہٰذا آپ باوجود اس کے مفید ہونے کے اس سے منع کر دیتے ہیں کہ اس میں انسان کو سخت دکھ پہنچتا ہے۔ گویا رسول اللہ خواہش رکھتے تھے کہ اگر اس علاج سے تڑپ اور تکلیف کی حالت پیدا نہ ہوتی تو یہ بہت مفید علاج تھا۔ سو رسول اللہ کی یہ خواہش بھی پوری ہوگئی کہ اللہ تعالیٰ نے کلوروفارم نکالا۔ جس کے سونگھا دینے سے انسان ایک قسم کی گہری نیند میں سو جاتا ہے۔ اس کے بعد داغ یا جراحی کے طریقہ سے اس کا علاج کیا جاتا ہے اور دکھ درد بھی نہیں ہوتا۔

(الفضل 20 ستمبر 1940ء)

ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

آپریشن کے بارے میں چند مشورے

ہر انسان زندگی میں کبھی کبھار بیمار تو ہو ہی جاتا ہے۔لیکن بعض اوقات اسے کوئی ایسی تکلیف بھی ہو جاتی ہے جس کا علاج موجودہ میڈیکل سائنس کے نزدیک صرف آپریشن ہی کے ذریعے بہتر طور پر ہو سکتا ہے۔ کچھ لوگ تو آپریشن کے نام ہی سے ڈر جاتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو آپریشن کے لئے تیار تو ہو جاتے ہیں لیکن چونکہ اس بارے میں زیادہ معلومات نہیں رکھتے اس لئے کسی نہ کسی مرحلے پر ان کے قدم بھی ڈگمگا جاتے ہیں۔لیکن زیادتر لوگ سائنس کی موجودہ ترقی اور جدید ترین آلات کی موجودگی کو خداتعالیٰ کا فضل سمجھتے ہوئے شافی مطلق پر کامل توکل رکھتے ہیں اور اس کے فرمان کے مطابق اپنے علاج کے لئے تمام میسر اسباب حتیٰ کہ آپریشن تک کے لئے بوقت ضرورت تیار ہو جاتے ہیں اور نتائج خداتعالیٰ پر چھوڑتے ہوئے کسی مرحلے پر زیادہ پریشان یا فکر مند نہیں ہوتے۔ دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگ کامیابی کے ساتھ جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں اور جب وہ اپنے آپریشن سے پہلے اور بعد کے وقت پر غور کرتے ہیں تو انہیں اس میں ایک نمایاں فرق محسوس ہوتا ہے۔ جو ان کے لئے مزید راحت اور سکون کا باعث بنتا ہے تاہم آپریشن کروانے سے پیشتر اور اس کے بعد بھی بہت سے مراحل ایسے آتے ہیں کہ جن کے بارے میں اگر مریض کو قبل از وقت واقفیت ہو تو وہ اس وقت اپنی بیماری کے علاوہ مزید کسی پریشانی یا گھبراہٹ کا شکار نہیں ہوتا۔ زیرنظر مضمون میں نہایت اختصار کے ساتھ آپریشن کے بارے میں صرف عمومی ہدایات احباب کے استفادہ کے لئے پیش کی جارہی ہیں۔

آپریشن سے چند ہفتے پہلے

طبی مشورہ حاصل کریں

بیشتر معالجین کی رائے میں کسی بھی جسمانی تکلیف کی صورت میں سیدھے کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر کے پاس نہیں چلے جانا چاہیئے ۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ پہلے اپنے فیملی ڈاکٹر یا پھر قریبی جنرل پریکٹیشنر سے مشورہ کریں۔ڈاکٹر کے پاس مشورہ کے لئے جانے سے پہلے اگر آپ ایک بڑے کاغذ پر اپنا نام لکھنے کے بعد اپنی ساری تکالیف جس ترتیب سے وہ ظاہر ہوئی تھیں اسی ترتیب سے لکھ دیں اور ہر تکلیف کے سامنے وہ عرصہ بھی لکھ دیں جتنی دیر سے وہ آپ کو لاحق ہے تو نہ صرف یہ کہ آپ ڈاکٹر کو کم وقت میں زیادہ باتیں بتاسکیں گے بلکہ کوئی ضروری بات بھول جانے کا امکان بھی نہیں رہے گا۔آپ کا ڈاکٹر آپریشن کی ضرورت اگر محسوس کرے گا تو وہ آپ کو سرجری کے کسی سپیشلسٹ کے پاس بھجوائے گا۔اس موقع پر گھبرانے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ بیماری کی صحیح تشخیص اور صحیح علاج کے سامان پیدا فرمادے اور اپنی جناب سے مجھے شفاء بخش اور رحم فرما۔ یہاں بھی اگر آپ اپنی تکالیف کا خلاصہ تحریری صورت میں بھی ڈاکٹر کو پیش کردیں تو زیادہ اچھا ہے۔اگر سرجن ڈاکٹر بھی آپ کو آپریشن کروانے کا مشورہ دے تو آپ مندرجہ ذیل امور ڈاکٹر صاحب سے ضرور دریافت کریں۔

☆ آپریشن اگر نہ کرواؤں تو کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟

☆ بغیر کسی مزید پیچیدگی کے کتنے عرصے میں آپریشن کروایا جاسکتا ہے؟

☆ آپریشن کے علاوہ کوئی اور طریقہ علاج جو مفید ہوسکتا ہے؟

☆ آپریشن کروانے کے بعد دوبارہ یہ تکلیف لاحق ہونے کا کوئی امکان؟

اگر آپ سرجن سے مشورہ کرتے ہوئے فوری طور پر آپریشن کیلئے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں تو سرجن کو اپنی رضامندی سے آگاہ کردیں اور پھر اس سے ضروری ہدایات حاصل کرلیں۔ لیکن اگر آپ ذہنی طور پر خود کو تیار نہیں پاتے یا کوئی اور مجبوری ہے تو پھر سرجن ڈاکٹر سے یہ عرض کریں کہ ڈاکٹر صاحب آپ کے مشورے کا میں بے حد ممنون ہوں لیکن میری یہ مجبوری ہے۔اس لئے میں اسے دور کر کے جلدی آپ کے پاس دوبارہ حاضر ہوں گا۔ یاد رکھیں کہ ڈاکٹر کا کام بیماری کی تشخیص کر کے آپ کو صحیح مشورہ دینا ہے۔ آگے علاج کروانا یا نہ کروانا آپ کی مرضی پر موقوف ہے اور اس کے نتائج کی ذمہ داری اور اس کے اثرات بھی آپ ہی پر پڑتے ہیں۔

آپریشن کے لئے تیاری

اس فیصلے کے بعد کہ آپریشن ہی آپ کی تکلیف کا علاج ہے اور آپ کچھ عرصہ بعد آپریشن کروانا چاہتے ہیں تو آپ ماہر امراض بے ہوشی سے مل کر اپنا چیک اپ کروالیں اگر ایسا نہ ہو سکے تو آپ اپنے فیملی ڈاکٹر فزیشن یا سرجن کے مشورے سے ضروری ٹیسٹ کروالیں۔ چند امور کو ملحوظ رکھنا اور ان پر عمل کرنا آپ کے لئے بہت مفید ہوسکتا ہے۔مثلاً

☆ عام جسمانی کمزور، کھانسی، زکام، بخار، قبض، اسہال کا دور کرنا

☆ خون کی کمی کو بذریعہ ادویات انجکشنز یا خون کی بوتل سے دور کرنا۔

☆ دانتوں کی کسی تکلیف کا علاج کروانا۔

☆ شوگر کو کنٹرول کرنا۔ بہتر یہ ہے کہ آپریشن سے ایک ہفتہ قبل ڈاکٹر کے مشورے سے شوگر کے مریض انسولین کے ٹیکے لگوانا شروع کردیں اور اس بات سے قطعاً نہ گھبرائیں کہ ایک مرتبہ انسولین لگالی تو پھر ساری عمر لگاتے رہنا پڑے گا۔ یہ درست نہیں بلکہ آپریشن کے ایک یا دو ہفتے کے بعد اگر شوگر کنٹرول ہو تو ڈاکٹر سے دریافت کر کے انسولین کو چھوڑا جا سکتا ہے اور پہلے والے علاج کو دوبارہ شروع کیا جاسکتا ہے۔

☆ اسی طرح بلڈ پریشر اور تھائی رائیڈ کی بیماری کو کنٹرول کیا جائے۔

☆ سگریٹ نوشی آپریشن کروانے سے کم از کم ایک ڈیڑھ ماہ پہلے ترک کردی جائے۔

☆ وہ خواتین جو مانع حمل گولیاں استعمال کرتی ہوں آپریشن سے دو ہفتہ قبل گولیاں لینا چھوڑ دیں۔

اس تیاری کے ساتھ ساتھ اخراجات کے لئے بھی مناسب بندوبست کر لینا ضروری ہے۔ پرائیویٹ ہسپتال کے اخراجات زیادہ ہیں جب کہ سرکاری ہسپتال میں اخراجات کم ہوتے ہیں اگر کسی سرکاری ہسپتال کے اخراجات کا انتظام کرنا بھی مشکل ہو تو پھر وہ اپنے ذاتی ذرائع کے علاوہ بعض دیگر ذرائع سے بھی مدد لے سکتا ہے۔مثلاً ہر بڑے سرکاری ہسپتال میں موجود سوشل ویلفیئر افسر سے اور ہر تدریسی ہسپتال میں قائم انجمن بہبودی مریضان سے۔اسی دوران اگر آپ کسی ایسے شخص سے مل لیں جو کسی کامیاب آپریشن کے مرحلے سے خود گزر چکا ہو تو اس سے گفتگو آپ کے لئے حوصلہ افزاء ہوسکتی ہے۔

آپریشن سے ایک دن پہلے

ڈاکٹر صاحبان عام طور پر آپریشن سے کم از کم ایک دن پہلے مریض کو ضرور ہسپتال داخل کر لیتے ہیں۔ ہسپتال میں آپ اگر مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھیں تو یہ آپ کے لئے مفید ہوسکتے ہیں۔

☆ مرد یا عورت نرس ہر ہسپتال میں آپ کی خدمت کے لئے موجود ہیں۔انہیں نرس یا سسٹر کہنے کی بجائے آپ ''سٹاف'' کہہ کر پکاریئے۔صرف سب سے سینئر سٹاف نرس کو وارڈ کی سسٹر کہا جاتا ہے باقی سب نرسز خود کو ''سٹاف'' کہلانا پسند کرتے ہیں۔البتہ مرد نرس کا نام اگر آپ کو معلوم ہو تو اسے نام لے کر بھی آپ پکار سکتے ہیں۔

☆ سٹاف آپ سے ڈاکٹر کی پرچی اور آپ کے ٹیسٹوں کی رپورٹس لے کر آپ کی فائل یا چارٹ تیار کردیں گی۔ بہتر ہوگا اگر آپ چارٹ کی کسی نمایاں جگہ پر اپنے گھر یا کسی قریبی عزیز کا ٹیلیفون نمبر بھی لکھوادیں۔

☆ اکثر سرکاری ہسپتالوں میں بہت کم خرچ پر مریضوں کو ناشتہ اور دو وقت کا کھانا ہر روز فراہم کیا جاتا ہے۔لیکن یاد رہے کہ ہر جگہ پر یہ اتنا معیاری بھی نہیں ہوتا۔ بہرحال آپ اگر ہسپتال سے کھانا نہ لینا چاہیں تو سٹاف کو چارٹ بناتے وقت آگاہ کر دیں اور اس سے درخواست کریں کہ وہ از راہ کرم چارٹ پر بھی اس کا اندراج کر دیں کہ آپ Home Diet لیا کریں گے۔

☆ پھر سٹاف نرس آپ کو آپ کے بستر تک لے جائے گی۔ یہاں پہنچ کر آپ اپنے ہمراہ لائی ہوئی اشیاء مثلاً گلاس، کپ، چمچ، پلیٹ، تھرماس، تولیہ صابن وغیرہ کو اپنے بستر کے ساتھ موجود الماری کے اندر رکھ دیں اور بعد میں بھی اپنی اشیاء کی حفاظت اور صفائی کا خیال رکھیں۔

☆ سوائے کسی اشد مجبوری کے وارڈ یا کمرے سے باہر نہ جایئے اور اس صورت میں بھی سٹاف نرس اور ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر سے قبل از وقت اجازت لے کر جائیں۔

☆ ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر کسی وقت آپ کے پاس آپ کی مکمل ہسٹری لینے کے لئے آئے گا۔ آپ اسے بیماری کی تفصیلات سے آگاہ کریں اور تمام سوالات کا صحیح صحیح جواب دیں۔اس بات سے یقیناً اسے خوشی ہوگی اگر آپ نے اپنی بیماری کا خلاصہ کسی کاغذ پر لکھا ہوا ہے اگر آپ کو شوگر یا بلڈ پریشر کی بیماری ہو یا کوئی دوائی زیر استعمال ہے۔ یا آپ کسی دوائی سے الرجک ہیں یعنی کسی دوائی کا مضر اثر آپ پر ہوا تھا یا کوئی مریضہ حاملہ ہے تو براہ کرم ڈاکٹر صاحب کو واضح طور پر ضرور بتائیں۔

☆ آپ کو ٹیسٹ کروائے اب تک اگر کافی عرصہ گزر چکا ہے تو آج ہی دوبارہ آپ کا پیشاب اور خون وغیرہ ٹیسٹ کیا جائے گا۔

☆ جن ہسپتالوں میں بے ہوشی کے ماہرین کا انتظام ہوتا ہے وہاں بے ہوشی کا ڈاکٹر بھی آپریشن سے ایک روز پہلے مریض کا معائنہ کرتا ہے اور وارڈ کے ڈاکٹر یا مریض کو ضروری ہدایات دیتا ہے۔

☆ سٹاف نرس یا ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر آپ کے چارٹ پر آپریشن کے لئے آپ سے تحریری طور پر اجازت حاصل کرنے کے لئے دستخط کرواتے ہیں۔

☆ آپریشن کے لئے جو دوائیاں ضروری ہوں گی ان کی فہرست آپ کو مہیا کردی جاتی ہے جن کا انتظام بالعموم مریض یا اس کے لواحقین کو خود ہی کرنا پڑتا ہے اسی طرح اگر دوران آپریشن زیادہ خون بہہ جانے کا خدشہ ہو تو قبل از وقت خون کی ایک یا ایک سے زائد بوتلوں کا انتظام بھی کرنا پڑتا ہے۔

دونوں کے خون کی Cross Matching کی جاتی ہے۔یعنی دونوں کے خون کے چند قطروں کو لیبارٹری میں ایک دوسرے سے ملا کر دیکھا جاتا ہے کہ کسی خون کو نقصان تو نہیں پہنچ رہا۔ یہ بات بہت ضروری ہے کہ خون بازار سے نہ خریدا جائے۔ خون فروخت کرنے والے پیشہ ور عام طور پر بہت سی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس طرح صرف بازار سے خریدا ہو خون دینے کی وجہ سے بہت سی ایسی بیماریاں مریض میں پیدا ہونے

کا امکان موجود رہتا ہے۔ چنانچہ بہتر یہ ہے کہ اپنے قریبی عزیزوں کا بلڈ گروپ ٹیسٹ کروایا جائے۔ اور پھر ڈاکٹر کے مشورے سے اس شخص سے خون لیا جائے جو طبی لحاظ سے خون کا عطیہ دینے کے قابل ہو۔ مریض کو اگر تازہ خون دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اس لئے آپریشن سے بہت روز پہلے خون کا عطیہ نہیں لینا چاہئے بلکہ صرف ایک دن پہلے خون کا انتظام کر کے ہسپتال کے بلڈ بنک میں رکھوا دینا چاہئے۔ اور خون جمع کروانے کی رسید لے لینی چاہئے جو وہاں سے خون کی بوتل نکلواتے ہوئے متعلقہ عملہ کو دکھانی پڑے گی۔

☆ہسپتال آنے سے پہلے اگر آپ گھر سے اچھی طرح غسل کر کے نہیں آئے تو اب ضرور ایسا کر لیں۔ نہانے سے پہلے ناخن ضرور تراش لیں۔ اسی طرح اگر نیل پالش لگی ہو تو وہ مکمل طور پر اتار لیں۔ نیز کوئی غیر ضروری بال جسم پر نہ رہنے دیں۔

☆ڈاکٹر اگر مناسب سمجھے گا تو ملیریا سے بچاؤ کے لئے آپ کو دوائی دے گا یا تشنج سے بچاؤ کا ٹیکہ لگوائے گا۔ ہسپتال میں پہنچ کر کوئی دوائی اپنی مرضی سے نہ لیں بلکہ ڈاکٹر سے اجازت لے کر دوائی کھائیں جو آپ کے چارٹ پر بھی اسے درج کرے گا۔

☆آج ہی کسی وقت ڈسپنسر بھی آپ کے پاس آئے گا اور جس جگہ آپریشن ہونا ہے اس کے ارد گرد جلد کی اچھی طرح شیو کرے گا۔ تا کہ بالوں یا گندگی کی وجہ سے جراثیم جسم کے اندر نہ پہنچ پائیں۔ بعض ہسپتالوں میں یہ شیو آپریشن سے ذرا پہلے تھیٹر کے اندر کی جاتی ہے۔

☆رات کو سٹاف نرس آپ کو ایک ڈھیلا ڈھالا لباس مہیا کرے گی۔ یہ وہ کپڑے ہیں جو آپ نے کل آپریشن تھیٹر میں پہن کر جانے ہیں۔ بعض مریض یہ لباس پہننا پسند نہیں کرتے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ آپریشن تھیٹر جانے سے پہلے یہی مخصوص لباس پہنا جائے۔

☆آپریشن سے پہلے کی رات ضرور ہسپتال ہی میں گزارنی چاہئے۔ اس سے نہ صرف آپریشن کیلئے ہر قسم کی تیاری بھی زیادہ بہتر طریقے سے ہو جاتی ہے بلکہ مریض ہسپتال کے ماحول سے مانوس بھی ہو جاتا ہے اور آپریشن کے بعد بھی اسے گھبراہٹ یا کوفت محسوس نہیں ہوتی۔

☆ضروری ہے کہ آپریشن سے کم از کم چھ گھنٹے پہلے مریض نے کچھ بھی کھایا پیا نہ ہو آپریشن اگر اگلی صبح ہونا ہے تو ایک رات پہلے کھانا بہت ہلکا اور نرم ہونا چاہئے تاکہ جلدی ہضم ہو جائے اور رات بارہ بجے کے بعد مریض کو کچھ کھانا پینا نہیں چاہئے

☆میڈیکل سائنس نے موجودہ وقت میں اس قدر ترقی کر لی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے سے بڑے آپریشن میں بھی اب خطرے کی کوئی بات نہیں رہی ایسے آلات اور ادویات اب تیار کی جا چکی ہیں جو ہر قسم کی ہنگامی صورت میں کام آ سکتی ہیں۔ تاہم اصل شفاء تو شافی مطلق ہی عطا فرماتا ہے اس لئے ہر قدم پر اس سے دعا کرتے رہنا چاہئے۔ خاص طور پر یہ دعا کہ اے اللہ اس بیماری کو دور فرما دے اور شفا دے تو شفا دینے والا ہے۔ کوئی شفا نہیں مگر وہی جو تیری جناب سے ہے۔ ایسی شفا دے جو ذرہ بھی بیماری نہ چھوڑے۔

آپریشن کا دن

☆صبح سویرے اٹھ کر تمام حاجات سے فراغت کے بعد اگر ہو سکے تو نہا لیا جائے اور نماز میں پورے خشوع وخضوع کے ساتھ اپنے رب سے دعا کی جائے

☆آپریشن تھیٹر جانے کے وقت کا انتظار نہ کیا جائے بلکہ تھیٹر کا لباس اسی وقت پہن لیا جائے۔

☆آج بھی سٹاف نرس آپ کو آپریشن کی تیاری کے لئے شائد کوئی گولی دے یا ٹیکہ لگائے۔ اگر گولی دے تو پانی کے صرف چھوٹے سے گھونٹ کے ساتھ وہ دوائی لے لیں۔

☆ایک اور بات ضرور یاد رکھیں کہ اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو آپ ڈاکٹر سے پوچھ کر بلڈ پریشر کم کرنے والی دوائی بھی ضرور کھا لیں۔

☆اگر شوگر کے مریض ہیں تو بہتر یہ ہے کہ صبح سویرے آپ کی بلڈ شوگر ٹیسٹ ہو جائے اور آپریشن سے پہلے اس کی رپورٹ مل جائے۔ لیکن پریشان نہ ہوں ضرورت کے مطابق ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر خود اس کا انتظام کریں گے۔ چونکہ آپ نے صبح ناشتہ کیا ہے نہ ہی کچھ اور کھایا ہے اس لئے آج صبح انسولین کا ٹیکہ بھی نہیں لگے گا۔

☆آپریشن تھیٹر جانے سے پہلے اپنی تمام قیمتی اشیاء مثلاً رقم، گھڑی، انگوٹھی، کوئی بھی زیور، عینک، نظر کے مصنوعی شیشے Lenses، مصنوعی دانت، مصنوعی اعضائے جسمانی، سویٹر، جرابیں، بوٹ وغیرہ اپنے کسی عزیز کے حوالے کر دیں۔ ہاں اگر آپ اونچا سنتے ہیں تو بے شک سماعت کا آلہ آپ کانوں پر لگا رہنے دیں اور اس بارے میں بھی ڈاکٹر صاحب کو آپ بتا سکتے ہیں۔

☆وارڈ یا پرائیویٹ کمرے سے آپریشن تھیٹر جاتے ہوئے عزیز و اقارب میں سے دو افراد آپ کے ساتھ ہونے چاہئیں۔

مریض اگر عورت ہو تو ایک مرد اور ایک عورت ساتھ ہو تو بہتر ہے۔ آپریشن کے لئے منگوائی جانے والی دوائیاں، خون کی بوتل اور مکمل چارٹ اپنے ہمراہ رکھیں اور اپنے عزیزوں سے کہہ دیں کہ آپریشن کے بعد اگر کوئی دوائیاں بچ گئی ہوں تو تھیٹر کی سسٹر سے وصول کر لیں۔

☆آپریشن تھیٹر سے ملحقہ کمرے میں آپ کو کچھ دیر انتظار کرنا ہو گا۔ جب تھیٹر میں موجود ڈاکٹرز آپ کا نام لے کر بلوائیں گے تو متعلقہ عملہ آپ کو آپریشن تھیٹر میں لے جائے گا جہاں آپ بستر نما آپریشن ٹیبل پر آرام سے لیٹ جائیں۔ اب آپ آپریشن کے دوران بے ہوش رکھنے کے ماہر ڈاکٹر کی زیر نگرانی چلے جائیں گے جو آپریشن کے دوران آپ کو درد کا احساس نہیں ہونے دے گا۔ نیز تمام وقت آپ کے دل کی حرکت سانس کی رفتار اور بلڈ پریشر وغیرہ چیک کر کے ادویات، گلوکوز اور بوقت ضرورت خون وغیرہ دیتے رہیں گے۔

☆آپریشن کے دوران اگر آپ کو مکمل طور پر بے ہوش نہ کیا گیا ہو تو فکر بالکل نہ کریں۔ انشاء اللہ درد آپ کو نہیں ہو گی۔ جتنا وقت ممکن ہو زیر لب دعائیں کرتے رہیں اور اگر کوئی تکلیف محسوس کریں تو ڈاکٹر کو اس سے آگاہ کر دیں۔

آپریشن کے بعد

☆آپریشن کے ختم ہونے کے بعد آپ کو ٹرالی پر لٹا کر وارڈ یا پرائیویٹ کمرے میں آپ کے بستر پر پہنچا دیا جائے گا۔

☆وارڈ میں آپ کے بستر کے پاس کوئی ایک عزیز ہونا چاہئے اگر آپ پرائیویٹ کمرے میں ہیں تو آپ کے پاس اور عزیز بھی ٹھہر سکتے ہیں۔

☆آپریشن کے بعد سٹاف نرس آپ کا پورا خیال رکھیں گی لیکن آپ کے ساتھ رہنے والے عزیز بھی اگر چند باتوں کا خیال رکھیں اور سٹاف نرس کو بوقت ضرورت فوری طور پر مطلع کر دیں تو اچھا ہے۔ مثلاً ڈرپ والی جگہ پر جسم پہ کوئی سوج کسی جگہ سے خون کا اخراج، الٹی کی شکایت یا کوئی اور تکلیف۔

☆ہر بڑے آپریشن کے بعد ایک یا دو روز تک ڈاکٹر کھانے پینے کی اجازت نہیں دیتے بلکہ گلوکوز کی بوتلوں ہی سے جسم کو توانائی پہنچائی جاتی ہے۔ آپ بھی ڈاکٹر کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور جب تک ڈاکٹر صاحب اجازت نہ دیں از خود کوئی چیز کھائیں نہ پیئیں۔

☆عیادت کے لئے ہسپتال آنے والوں کو صرف مخصوص وقت پر ہی آنا چاہئے۔ نیز اپنے عزیز چھوٹے بچوں کو ہسپتال میں بالکل نہ آنے دیں۔ البتہ اگر کسی مریضہ کا بچہ شیر خوار ہے تو ڈاکٹر کی اجازت سے صرف چھاتی کا دودھ پلوانے کے لئے بچے کو تھوڑی دیر کے لئے ہسپتال بلوایا جا سکتا ہے۔

☆ہسپتال میں قیام کے دوران غیر ضروری اشیاء گھر سے نہ منگوائیں اور ماحول کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

☆سینئر ڈاکٹر صاحب سے براہ راست فون پر یا زبانی رابطہ قائم نہ کریں اگر کوئی شکایت ہو یا ضرورت محسوس ہو تو پہلے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر صاحب سے بیان کریں۔

☆ڈاکٹر جب راؤنڈ کرتے ہوئے آپ کے بستر پر آئیں تو آپ ان سے آئندہ پروگرام یا ہدایات کے بارے میں دریافت کر سکتے ہیں لیکن چلتے پھرتے ہر جگہ ہر قسم کے سوال ڈاکٹر سے نہ کرتے رہیں۔

☆قریباً ایک ہفتے کے بعد آپ کے ٹانکے کھولے جائیں گے۔ عموماً ٹانکے کھولتے ہوئے کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی۔ اس لئے اس بارے میں بھی پریشان ہونے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔

☆اپنے ڈاکٹرز اور تمام سٹاف اور سب سے بڑھ کر شافی مطلق خدا کا شکر ادا کرنا نہ بھولئے۔ اور اسی شکر کا تقاضہ ہے کہ آئندہ کے لئے ڈاکٹر کے مشورے سے اس کی ہدایات پر عمل کرتے رہیں۔

مخدوم محمد حسن طاہر صاحب

سٹین لیس سٹیل کی دریافت

اگر ہم لوہے کے ایک ٹکڑے کو نمی اور ہوا میں کھلا رکھ دیں تو کچھ عرصہ کے بعد اس ٹکڑے پر زردی مائل سرخ رنگ کی ایک تہہ جمی ہوئی ملے گی جسے ہم زنگ کہتے ہیں۔

زنگ لوہے اور آکسیجن کے ملاپ سے بنتا ہے۔ لیکن عمدہ چمچے، چھریاں، برتن موٹر کاروں اور جہازوں کے بیشتر اجزاء ایسے لوہے کے بنے ہوتے ہیں جسے زنگ نہیں لگتا۔ یہ اشیاء سٹین لیس سٹیل سے بنی ہوئی ہیں۔ لوہے کے ایسے آلات جو زنگ آلود ہو جاتے ہیں۔ واقعی بہت پریشان کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں۔ یہ مسلسل صفائی اور توجہ چاہتے ہیں۔ اسی لئے ”سٹین لیس سٹیل“ کی دریافت تاریخ میں ایک اہم واقعہ ہے۔

یہ واقعہ آج سے تقریباً 70 سال قبل اتفاق سے وقوع پذیر ہوا۔ جب انگلستان میں دھاتوں کا ایک ماہر پانی کے لئے پائپ بنا رہا تھا۔ جب اس نے پائپوں کو دھوپ میں رکھا اور چند روز بعد ان کے قریب سے گزرا تو اس نے دیکھا کہ ان میں سے کچھ پائپوں کو زنگ نہیں لگا۔ جب اس نے اس کی ترکیب پر غور کیا تو پتہ چلا کہ ان پائپوں کا لوہا ایک دوسری دھات سے مل گیا ہے جس کا نام ”کروم“ ہے چنانچہ اس سے اس ماہر نے یہ نتیجہ نکالا کہ ایک تناسب کے ساتھ کروم کی لوہے میں ملاوٹ لوہے کو سٹین لیس بنا دیتی ہے۔ تب اس نے لوہے اور کروم سے ایک چھری بنائی اور ایک مہینے کے لئے اسے باغیچے میں رکھ چھوڑا۔ اس کے بعد اس نے دیکھا کہ اتنی طویل مدت کے بعد بھی وہ زنگ آلود نہیں ہوئی تھی۔ اس کے بعد اس نے اپنی دریافت کا اعلان کر دیا۔ اس دریافت نے بہت جلد شہرت حاصل کر لی۔ چنانچہ بعد میں اس دریافت نے مزید ترقی کی۔ اور پھر ماہرین نے کروم کے ساتھ ایک اور دھات کا اضافہ کر دیا۔ جس کا نام نکل ہے۔ اس سے وہ ایسا سٹین لیس سٹیل بنانے میں کامیاب ہو گئے جسے خواہ شدید حرارت میں ہی کیوں نہ رکھا جائے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وہ لوہا جو تنوروں میں استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی طریق سے سٹین لیس سٹیل کے استعمال سے ہوائی جہازوں کی باڈیاں بنائی گئیں کیونکہ ایسا لوہا موسم کی تبدیلیوں کو برداشت کرنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118221 میں غزالہ منصور

بنت محمد طاہر منصور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 24 چکلالہ سکیم 2 ضلع وملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ غزالہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر منصور ولد چوہدری عزیز مسعود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود قریشی ولد محمد صالح قریشی۔

مسل نمبر 118222 میں فضہ محمود

بنت تنویر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 21/6 محمد کالونی عزیز آباد ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فضہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ محمود ولد تنویر محمود۔

مسل نمبر 118223 میں شمائلہ انجم

بنت منصور محمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 21/6 محمد کالونی عزیز آباد ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمائلہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 منصور محمد ولد شیخ گلزار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 فراز احمد ولد اعجاز احمد۔

مسل نمبر 118224 میں مدیحہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 21/1 محمد کالونی عزیز آباد ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مدیحہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد ولد اعجاز احمد۔

مسل نمبر 118225 میں حمزہ بن منصور

ولد راجہ منصور خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ بن منصور۔ گواہ شد نمبر 1 خرم منیر ولد طارق منیر۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ولد ظفر احمد۔

مسل نمبر 118226 میں محمد فرمان چوہدری

ولد غلام غوث چوہدری قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-06-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:۔ ٹریکٹر ٹرالی قیمت 10 لاکھ پاکستانی روپے، 2:۔ سوزوکی پک اپ قیمت 5 لاکھ 25 ہزار پاکستانی روپے، 3:۔ کار قیمت 8 لاکھ 50 ہزار پاکستانی روپے، 4:۔ موٹر سائیکل قیمت 55 ہزار پاکستانی روپے، 5:۔ کیش تین لاکھ پاکستانی روپے، 6:۔ وین (کیری ڈبہ) قیمت 5 لاکھ پاکستانی روپے، 7:۔ زمین (تہال) 12 کنال قیمت 5 لاکھ پاکستانی روپے، 8:۔ زمین (چیلیاں والا) 1 ایکڑ قیمت 15 لاکھ پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ 25 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فرمان چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفراللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد منور احمد۔

مسل نمبر 118227 میں وقار احمد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ بیروزگار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع وملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان احمد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد بشارت احمد۔

مسل نمبر 118228 میں ارسلان احمد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع وملک گوجرانوالہ پاکستانی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد بشارت احمد۔

مسل نمبر 118229 میں شازیہ شکیل

بنت شکیل احمد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 119، 400 فیملی کوارٹر HIE ہتار ضلع وملک ہری پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شازیہ شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم۔

مسل نمبر 118230 میں شیخ توقیر احمد

ولد شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 302-B گلگشت کالونی ضلع وملک ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 16Marla Gulgisht Colony Pakistani Rupee8000000, 2:Shop 1.125Marla Hussain Agahi Pakistani Rupee1800000, 3:Investment Pakistani Rupee1200000۔ اس وقت مجھے مبلغ 35000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ تنویر احمد ولد شیخ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد ولد مرزا مختار احمد۔

مسل نمبر 118231 میں رفیقاں بی بی

زوجہ محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55 گ ب ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-06-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jewellery 10Tola Pakistani Rupee.........۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رفیقاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر شبیر احمد ولد غلام رسول۔

مسل نمبر 118232 میں رفعت محمود

بنت محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 297 ج ب ضلع وملک ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-07-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رفعت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر ولد چوہدری دین محمود۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد داؤد احمد۔

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام سوال وجواب

اللہ تعالیٰ اس پر دس گنا رحمتیں نازل فرمائے گا۔ پس بڑی اہمیت ہے درود کی اور دعاؤں کی قبولیت کے لئے بھی درود انتہائی ضروری ہے۔

س: استغفار میں مداومت کے متعلق حضرت مسیح موعود نے ہم سے کیا عہد لیا ؟

ج: فرمایا! بیعت میں ایک عہد ہم یہ کرتے ہیں کہ استغفار میں باقاعدگی اختیار کریں گے۔ ایک روایت میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’جو شخص استغفار کو چمٹا رہتا ہے یعنی بہت زیادہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ استغفار کا التزام اس لئے کرایا ہے کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا ہو اسے علم ہو یا نہ ہو استغفار کرتا رہے۔ پس اس اہمیت کو بھی ہمیں ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

س: حضور انور نے شرائط بیعت میں مذکور حمد و شکر اور احسان کی کیا وضاحت فرمائی ؟

ج: فرمایا! پھر یہ عہد ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا رہوں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر اہم کام اگر اللہ تعالیٰ کی حمد کے بغیر شروع کیا جائے تو وہ بے برکت اور بے اثر ہوتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ’’جو شخص تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر نہیں کرتا اور جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکریہ ادا نہیں کرپاتا‘‘ (مسند احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 278)

پس اللہ تعالیٰ کی حمد کو اس طرح کریں کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے بھی ممنون احسان رہیں۔

س: نفسانی جوشوں سے مخلوق کو نقصان نہ دینے کے ضمن میں کیا ارشاد فرمایا ؟

ج: فرمایا! پھر ایک عہد ہم نے یہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عام مخلوق کو تکلیف نہیں دیں گے۔ جس حد تک عفو کا سلوک ہوسکتا ہے کرنا ہے لیکن اگر مجبوری سے کسی کے حد سے زیادہ تکلیف دہ رویے کی وجہ سے اصلاح کی خاطر کسی کو سزا دینی ضروری ہے تو پھر اپنے ہاتھ میں معاملہ نہیں لینا بلکہ حکام تک بات پہنچانی ہے۔ خود کسی سے بدلے نہیں لینے عاجزی اور انکساری کو اپنا شعار بنانا ہے۔

س: خدا تعالیٰ کا وفادار رہنے کی بابت حدیث بیان کریں ؟

ج: فرمایا! پھر یہ عہد ہے کہ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کا وفادار رہنا ہے۔ خوشی اور تکلیف ہر حالت میں خدا تعالیٰ کا دامن ہی پکڑے رکھنا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کے سارے کام برکت ہی برکت ہوتے ہیں۔ یہ فضل صرف مومن کے لئے ہی خاص ہے۔ اگر اس کو کوئی خوشی اور مسرت اور فراخی نصیب ہو تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہے اور اس کی شکر گزاری اس کے لئے مزید خیر و برکت کا موجب بنتی ہے اور اگر اس کو کوئی دکھ رنج تنگی اور نقصان پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے۔ اس کا یہ طرز عمل بھی اس کے لئے خیر و برکت کا ہی باعث بن جاتا ہے کیونکہ وہ صبر کے ثواب کو حاصل کرتا ہے۔

(مسلم کتاب الزھد باب المومن امرہ کلہ خیر)

س: رسم و رواج سے بچنے کی بابت حضرت مسیح موعود نے ہم سے کیا عہد لیا ؟

ج: فرمایا! یہ عہد کہ رسم و رواج کے پیچھے ہم نہیں چلیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ’’جو شخص دین کے معاملے میں کوئی ایسی رسم پیدا کرتا ہے جس کا دین سے کوئی تعلق نہیں تو وہ رسم مردود اور غیر مقبول ہے۔‘‘ (صحیح بخاری کتاب الصلح)

اس بارے میں ہر وقت ہمیں ہوشیار رہنا چاہئے۔ دوسروں کو دیکھ کر ان رسوم میں نہیں پڑنا چاہئے۔

س: ہوا و ہوس سے بچنے کی بابت حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں ؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ’’جو کوئی اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اور اپنے نفس کی خواہشوں کو روکتا ہے تو جنت اس کا مقام ہے۔ ہوائے نفس کو روکنا یہی فنا فی اللہ ہونا ہے اور اس سے انسان خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرکے اس جہان میں مقام جنت کو پہنچ سکتا ہے۔‘‘

(بدر، 3۔ اگست 1905ء صفحہ 2)

س: حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں ہم سے قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے کی بابت کیا تاکید فرمائی ؟

ج: فرمایا! پھر یہ عہد ہے کہ قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کروں گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ’’سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکموں میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر بند کرتا ہے۔‘‘

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26)

س: تکبر اور نخوت کو چھوڑنے کی بابت حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں ؟

ج: فرمایا! پھر یہ عہد ہے تکبر اور نخوت کو مکمل طور پر چھوڑ دیں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ’’میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔‘‘

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 402)

س: فروتنی اور عاجزی اختیار کرنے کی بابت حدیث بیان کریں ؟

ج: فرمایا! یہ عہد لیا گیا کہ فروتنی اور عاجزی اختیار کروں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر عاجزی اور انکساری اختیار کی اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ رفع کرے گا اس کو بلند کردے گا اور یہاں تک کہ اس کو علیین میں جگہ دے گا۔ عاجزی انکساری اختیار کرنے سے ایک درجہ بلند ہوتا جائے گا یہاں تک بلند ہوتا جائے گا اگر یہ مسلسل رہے تو جنتوں کے اعلیٰ ترین معیار جو ہیں ان میں جگہ دے دے گا۔ (مسند احمد بن حنبل)

س: دینی ہمدردی، خوش خلقی اور حلیمی کے عہد کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا ؟

ج: فرمایا! یہ عہد کہ ہم ہمیشہ خوش خلقی اپنا شیوہ بنائیں گے۔ اس کو بھی ہر ایک کو سامنے رکھنا چاہئے۔ پھر یہ عہد ہے کہ حلیمی اور مسکینی سے اپنی زندگی بسر کریں گے۔

س: مخلوق سے ہمدردی کے متعلق حضرت مسیح موعود نے ہم سے کیا عہد لیا ؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نیکی کو بہت پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جاوے۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن کریم کی تعلیم ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 218)

س: حضرت مسیح موعود نے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانے کی بابت کیا بیان فرمایا ؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جس قدر خلقت کی حاجات ہیں اور جس قدر مختلف وجوہ اور طریق کی راہ سے قسام ازل نے بعض کو بعض کا محتاج کر رکھا ہے ان تمام امور میں محض للہ اپنی حقیقی اور بے غرضانہ اور سچی ہمدردی سے جو اپنے وجود سے صادر ہوسکتی ہے ان کو نفع پہنچاوے اور ہر یک مدد کے محتاج کو اپنی خداداد قوت سے مدد دے اور ان کی دنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کے لئے زور لگاوے۔

س: حضرت مسیح موعود سے عقد اخوت و اقرار اطاعت در معروف کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا ؟

ج: فرمایا! پھر یہ عہد آپ نے لیا کہ آپ سے ایک ایسا قریبی رشتہ اللہ تعالیٰ کی خاطر ہم نے قائم کرنا ہے۔ جس میں اطاعت کا وہ مقام حاصل ہو جو نہ کسی رشتے میں پایا جاتا ہے نہ کسی خادمانہ حالت میں پایا جاتا ہے۔ ان تمام باتوں کی اطاعت کرنی ہے جو آپ ہماری دینی علمی روحانی اور عملی تربیت کے لئے ہمیں فرما گئے ہیں یا آپ کے بعد خلافت احمدیہ کے ذریعہ سے جماعت کے افراد تک وہ پہنچتی ہیں۔

س: حضور انور نے کن دو احباب کی نماز جنازہ غائب پڑھائی ؟

(1) مکرم لقمان شہزاد صاحب ابن مکرم اللہ دتہ صاحب بھڑی شاہ رحمان ضلع گوجرانوالہ کو مخالفین احمدیت نے مورخہ 27 دسمبر کو صبح بعد نماز فجر فائرنگ کرکے (راہ مولیٰ میں قربان) کردیا۔

(2) دوسرا جنازہ غائب مکرمہ شہزادے ستانوس صاحبہ کا ہے۔ یہ مقدونیہ کی رہنے والی ہیں جو 19 نومبر 2014ء کو 49 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

مکرم عاطف اعجاز صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بھتیجی لبیبہ احمد بنت مکرم عادل اعجاز صاحب مقیم یوکے نے چار سال اور 8 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو حاصل ہوئی۔ اس کی تقریب آمین بیت الفضل لندن میں مورخہ 3 جنوری 2015ء کو منعقد ہوئی۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت عزیزہ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سن کر دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو باقاعدگی سے تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب نیشنل سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ ناروے تحریر کرتے ہیں۔

محترم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت ناروے کو سیڑھیوں سے گرنے سے چوٹیں آئی تھیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو کامل و عاجل شفا اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔

اسی طرح خاکسار کی پھوپھی مکرمہ نذیرہ بانو صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ محمد امین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ پیرانہ سالی اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں مکمل صحت و شفا اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

مکرم عطاء القدوس خان صاحب باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری دادی جان محترمہ ہدایت بی بی صاحبہ گزشتہ کئی روز سے کافی کمزور ہوگئی ہیں اور کھانا پینا بھی چھوڑ دیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل لاہور میں ہیں۔ روزنامہ الفضل کے بارے میں معلومات چندہ الفضل اور اشتہارات و بقایا جات کی ادائیگی اور اخبار نہ ملنے کی شکایات کے سلسلہ میں اس نمبر پر: 0334-4041975 رابطہ فرماویں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

20 فروری 2015ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	Glasgow میں ایک استقبالیہ تقریب 7 مارچ 2009ء
7:30 am	سپینش سروس
8:10 am	پشتو مذاکرہ
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	پیس کانفرنس
12:55 pm	تحریک جدید
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
4:30 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	آداب زندگی
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	یوم مصلح موعود
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	پیس کانفرنس

21 فروری 2015ء

12:25 am	یوم مصلح موعود
1:25 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
3:05 am	وقف جدید کا تعارف
3:25 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:25 am	یسرنا القرآن
5:45 am	پیس کانفرنس 20 مارچ 2010ء
6:50 am	یوم مصلح موعود
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
8:30 am	راہ ہدیٰ
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	جماعت احمدیہ اور اردو ادب
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:25 pm	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع

22 فروری 2015ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:25 am	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع
7:20 am	سٹوری ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
9:00 am	جماعت احمدیہ اور اردو ادب
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	یسرنا القرآن
11:30 am	گلشن وقف نو
12:40 pm	فیتھ میٹرز
1:50 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جنوری 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

ربوہ میں طلوع و غروب 14۔فروری

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:56

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14 فروری 2015ء

7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 فروری 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	اطفال الاحمدیہ جرمنی اجتماع 16 ستمبر 2011ء
1:50 pm	سوال و جواب
4:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 فروری 2015ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

مکان برائے فروخت
چھ مرلے پر محیط، دو منزلہ مکان نصرت جہاں سکول اور مدرسۃ الحفظ کے عین عقب میں واقع مکان نمبر 35 شکور پارک ربوہ
رابطہ: 0332-7052773,0336-7057657

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

نئے سال کا نیا کھیل۔ لبرٹی فیبرکس پے
لگ گئی سیل۔ لگ گئی۔ لگ گئی۔ سیل۔ سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ پاکستان
0092-47-6213312

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
معیاری جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیو کیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، ٹیوبز، ڈراپرز دستیاب ہیں۔ نیز ادویات کے بریف کیسز بھی دستیاب ہیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213156

STUDY IN GERMANY

Bachelor (with Foundation) & Master Degree Programmes Available

FREE DEGREE PROGRAMMES

Science	Engineering	Management
Medicine	Economics	Humanities

Get 18 Months Job Search Visa After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies

APPLY NOW (Requirement)
- **Intermediate with above 60%**
- **A-Level Students**
- **Bachelor Students with min 70%**
- **Students awaiting result can also apply**

Consultancy+ Admission+Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your Erfolg Team Consultants in Germany
Office: +4979405035030, **Fax:** +4979405035031, **Mob:** +4917656433243
Email: info@erfolgteam.com **Skype**:erfolgteam, **Web: www.erfolgteam.com**